باب۔ ۱۲

نماز جمعہ

[إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّـهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ،(الجمعہ:۹)]

حدیث ۸۳۰: نبی کریمؐ نے فرمایا ہم سے پچھلی قوموں کو کتاب اللہ پہلے دی گئی۔ اس اعتبار سے ہم (مسلمان) ان سے پیچھے ہیں لیکن قیامت کے دن آگے ہوں گے۔ آج (جمعہ) کا دن اُن کا بھی دن تھا جس میں تم پر عبادت فرض کی گئی۔ اُن لوگوں نے تو اس میں اختلاف کیا لیکن ہم لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اس کی ہدایت دی۔ کل (بروز ہفتہ) یہود کی عبادت کا دن ہے۔ اور پرسوں (بروز اتوار) نصاریٰ کی عبادت کا دن ہے۔ پس وہ لوگ ہم سے پیچھے ہیں۔ راوی: ابوہریرہؓ ۔

حدیث ۸۳۱ تا ۸۳۳: آنحضرتؐ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ غسل کرے۔ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔ (حدیث ۸۳۲ میں ہے کہ): حضرت عمرؓ نے اپنے جمعہ کے خطبہ میں بھی اسی بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ راویان: عبداللہ بن عمرؓ اور ابوسعید خدریؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۱۴)۔

حدیث ۸۳۴: نبی کریمؐ کا ارشاد ہے کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔ ساتھ ہی مسواک بھی کرلے۔ اور ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ راوی: عمرو بن سلیم انصاریؓ۔

حدیث ۸۳۵: حضورؐ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن جس نے غسل جنابت کیا اور مسجد کے لیے فوری نکل پڑا تو جیسے اُس نے ایک اونٹ کی قربانی دی۔ پھر جوں جوں وہ تاخیر کرکے مسجد کے لیے نکلتا ہے گویا وہ اپنے ثواب میں کمی کرتا جاتا ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۸۳۶: (واجب غسل): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۸۱۴ اور ۸۳۱ تا ۸۳۳۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۸۳۷: آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، خوشبو لگائے، پھر مسجد کے لیے ایسے نکلے کہ پہنچنے پر اسے کسی پر سے پھلانگنا نہ پڑے۔ اس کے بعد امام کے خطبے کو خاموشی سے سنے۔ اور جتنا مقدر ہے نماز پڑھ لے۔ تو اگلے جمعہ تک کے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ راوی: سلمان فارسیؓ۔

حدیث ۸۳۸، ۸۳۹: (جمعہ کا غسل اور خوشبو): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۸۳۴۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۸۴۰: نبی کریمؐ نے فرمایا کہ ریشمی کپڑا پہننے والے (مرد) کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ راوی: حضرت عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۶۶)۔

حدیث ۸۴۱ تا ۸۴۴: رسول اکرمؐ فرماتے ہیں کہ اپنی امّت پر شاق نہ ہو تا تو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ راویان: ابوہریرہؓ، انسؓ، حذیفہؓ اور حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۸۴۵: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نمازِ فجر میں سورۃ السّجدہ اور سورۃ الدّھر کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۸۴۶: مسجد نبویؐ کے بعد نماز جمعہ سب سے پہلی بار جواثی (بحرین) کے قبیلہ عبدالقیس کی ایک مسجد میں ادا کی گئی۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۸۴۷: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے۔ لہٰذا اُس سے اُس کی رعیت کے متعلق بازپرس ہوگی۔۔۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے۔ اُس سے اُس کے گھر کی رعیت کے متعلق بازپرس ہوگی۔ خادم اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے۔ یہاں وہ مال اُس کی رعیت ہے جس کا وہ جوابدہ ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۸۴۸، ۸۴۹: (جمعہ کا غسل): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں احادیث ۸۱۴ اور ۸۳۱ تا ۸۳۳۔ راویان: عبداللہ بن عمرؓ اور ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۸۵۰: (جمعہ، ہفتہ اور اتوار کی اہمیت): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۸۳۰۔ (یہاں اس حدیث میں اس بات کا بھی اضافہ ہے کہ): ہر مسلمان پر واجب ہے کہ سات دن میں کم از کم ایک بار غسل کرے، اس طرح کہ اپنا سر اور اپنا بدن دھوئے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۸۵۱: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نے فرمایا کہ عورتوں کو رات کے وقت بھی مسجد جانے دو۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۲۱ اور ۸۲۹)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۸۵۲: ایک صحابیہؓ فجر اور عشا میں اکیلے مسجد کی جماعت میں شریک ہوا کرتی تھیں تو لوگ ان کو برا بھلا کہتے تھے، اور پوچھتے کہ تم یہاں کیوں آتی ہو جب کہ حضرت عمرؓ نے اس بات پر پابندی لگا دی ہے؟ وہ جواب میں کہتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو کوئی کیسے بدل سکتا ہے۔۔! آنحضرتؐ کا تو فرمانا ہے کہ خواتین کو مسجد جانے دو۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۴۲، ۳۶۳، ۵۴۹، ۷۹۶، اور ۸۲۱ تا ۸۲۳)۔

حدیث ۸۵۳: بارش کے سبب باہر بہت کیچڑ ہوگئی تھی۔ اُس روز ابن عباسؓ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ نماز کا وقت آیا تو انہوں نے موذن سے کہا کہ پہلے اذان دو اور پھر "صلوا في بیوتکم" بھی پکار دو۔ وہاں موجود لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ ابن عباسؓ نے کہا کہ لگتا ہے تم لوگوں کو میری یہ بات کچھ اچھی نہ لگی۔ لیکن میں تمھیں بتاتا ہوں کہ یہ بات اُس ہستی نے کی ہے جو مجھ سے کہیں زیادہ بہتر ہے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے)۔ نماز جمعہ اگرچہ فرض ہے لیکن مجھے پسند نہیں کہ میں تمھیں گھر سے نکالوں اور تم لوگ کیچڑ میں چلو۔ راوی: عبداللہ بن حارثؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۸۷، ۶۰۲، ۶۳۲، اور ۶۳۴)۔

حدیث ۸۵۴: لوگ قریبی محلے العوالی (مسجد نبویؐ سے تقریباً ۴ کلو میٹر) سے جمعہ کی نماز پڑھنے آیا کرتے تھے۔ اور گرمی کی شدت اور گرد و دھول کے سبب اتنے صاف نہ ہوتے تھے۔ ایسا ہی ایک شخص آنحضرتؐ سے ملا تو آپؐ نے فرمایا کاش تم آج (جمعہ کو) غسل کر لیتے تو اچھا ہوتا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔

حدیث ۸۵۵: حضرتہ عائشہؓ سے جمعہ کے غسل کی بابت جب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا لوگ کام کاج کرتے تھے اور اسی حالت میں مسجد اُٹھ کر چلے آتے تھے، تو اُن سے کہا جاتا تھا کہ کاش تم غسل کر لیتے۔ راوی: یحییٰ بن سعیدؓ۔

حدیث ۸۵۶، ۸۵۷: رسول کریمؐ جمعہ کے دن مسجد کے لیے سویرے نکلتے اور جمعہ کی نماز کے بعد لیٹتے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۸۵۸: آنحضرتؐ سرد موسم میں "جمعہ" سویرے پڑھتے اور گرمیوں میں کچھ ٹھہر کر ٹھنڈے وقت ادا کرتے۔۔۔ ابو خلدہؓ کا خیال ہے کہ اس حدیث میں لفظ "جمعہ" کی جگہ "نماز" ہے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۸۵۹: آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کہ جس کے دونوں پاؤں راہِ خدا میں گرد آلود ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دیتا ہے۔ راوی: عبایہ بن رافعؓ۔

حدیث۸۶۰: آنحضورؐ تاکید فرماتے کہ نماز کے لیے دوڑتے ہوئے نہ جاؤ۔ اطمینان و وقار کو برقرار رکھو۔ جتنی نماز پاؤ پڑھ لو، اور جو نہ ملے اسے پورا کر لو۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۰۵، ۶۰۶)۔

حدیث۸۶۱: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب تک مجھے دیکھ نہ لو اس وقت تک نماز کے لیے کھڑے نہ ہوا کرو۔ اور فرمایا تم اطمینان کو اپنے اوپر لازم کر لو۔ راوی: عبداللہ بن ابی قتادہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۰۷، ۶۰۸)۔

حدیث۸۶۲: (جمعہ کے روز غسل، خوشبو اور مسجد میں پہنچنے کے آداب): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۸۴۳۔ راوی: سلمان فارسیؓ۔

حدیث۸۶۳: نبی کریمؐ نے اس بات کو پسند نہیں فرمایا کہ کوئی اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اُٹھا کر اس کی جگہ پر بیٹھے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث۸۶۴، ۸۶۵: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کے ادوار میں جمعہ کے دن اذان اس وقت کہی جاتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتے تھے۔ حضرت عثمانؓ کے زمانے میں لوگوں کی کثرت کے خیال سے ایک اذان کا اضافہ کیا گیا۔ اور اس طرح کا پہلا اضافہ مدینہ کے ایک بازار "زورا" کی مسجد سے ہوا۔ راوی: سائب بن یزیدؓ۔

حدیث۸۶۶: میں نے معاویہ بن ابی سفیانؓ کو ان کے منبر پر بیٹھے ہوئے اذان کا جواب دیتے ہوئے سنا۔ اور معاویہؓ کا کہنا ہے کہ ایسا ہی حضورؐ کیا کرتے تھے۔ راوی: ابوامامہ بن سہلؓ۔

حدیث۸۶۷، ۸۶۸: جمعہ کے دن دو اذانوں کا طریقہ حضرت عثمانؓ کے دور میں لوگوں کی کثرت کے پیشِ نظر شروع کیا گیا۔ راویان: ابن شہابؒ اور زہریؒ۔ (دیکھیں حدیث ۸۶۴، ۸۶۵)۔

حدیث۸۶۹: کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدیؓ کے پاس پہنچے اور مسجد نبویؐ کے منبر کی تفصیل جاننی چاہی۔ انہوں نے بتایا کہ آنحضرتؐ نے ایک انصار عورت کے پاس پیغام بھیجا کہ وہ اپنے لڑکے سے جو کہ پیشہ ور بڑھئی تھا، ایک منبر بنوا دیں تاکہ وہ اس پر بیٹھ کر لوگوں سے مخاطب ہو سکیں۔ چناں چہ آپؐ کے حکم پر جنگل کے ایک درخت (توغابہ) کی لکڑی لائی گئی اور اس سے منبر تیار کیا گیا۔ حضورؐ نے پہلے اس پر تکبیر کہی، رکوع کیا اور اس منبر کی جڑ میں سجدہ کیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ اے لوگو! میں نے ایسا اس لیے کیا ہے کہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز سیکھو۔ راوی: ابوحازم بن دینارؒ۔

Sindhu Publications

حدیث ۸۷۰: مسجد کا منبر بننے سے پہلے، رسول اکرمؐ ایک کھجور کے درخت کے تنے سے لگ کر اپنے خطبات دیا کرتے تھے۔ منبر پر خطاب شروع ہو جانے پر اُس تنے نے سسکیوں سے رونا شروع کر دیا اور اس سے ایسی آواز آنے لگی جیسے دس مہینے کی حاملہ اونٹنی کراہتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اتر کر اُس کے پاس پہنچے اور اپنا دستِ مبارک اس پر رکھا تب کہیں اُس تنے کو سکون مل پایا۔ راوی: جابر بن عبداللہؓ۔

(نوٹ: برصغیر کے زائرین آج بھی اس ستون کو "ستون گریہ" کے نام سے یاد کرتے ہیں۔۔ مؤلف)۔

حدیث ۸۷۱: ارشاد نبیؐ ہے کہ جمعہ کی نماز سے قبل سب کو چاہیے کہ غسل کیا کریں۔ راوی: عبداللہ ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۱۴ اور ۸۳۱ تا ۸۳۳)۔

حدیث ۸۷۲: نبی اکرمؐ جمعہ کے دو خطبات کے درمیان کچھ دیر کو بیٹھا کرتے تھے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۸۷۳: ایک دن جب حضورؐ منبر پر بیٹھے تو ہم سب لوگ قریب جا کر ارد گرد (آپؐ کی باتیں سننے کے لیے) بیٹھے۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۸۷۴: میں حضرتہ عائشہؓ سے ملنے پہنچی۔ اُس وقت مسجد نبویؐ میں خصوصی نماز (گرہن) پڑھی جارہی تھی۔ آنحضرتؐ نے طویل نماز پڑھائی۔ پھر لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا، "نہیں ہے کوئی ایسی چیز جو مجھے نہ دکھائی گئی ہو۔ میں نے آج جنت بھی دیکھی اور دوزخ بھی۔۔۔ مجھ پر وحی کی گئی ہے کہ قبروں میں تمھاری آزمائش ہوگی۔ تمھارے پاس ایک شخص لایا جائے گا اور پوچھا جائے گا، کیا تم انھیں (محمدؐ کو) جانتے ہو؟۔۔ جو مومن ہیں وہ کہیں گے کہ ہاں یہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ یہ ہمارے پاس کھلی دلیلوں کے ساتھ ہدایت لائے تھے۔ ہم نے ان کی تصدیق کی اور پیروی کی۔ اُس سے کہا جائے گا کہ تو سو جا، بے شک تو مومن ہے۔۔۔ اور جب کسی منافق سے یہی سوال ہوگا تو وہ کہے گا کہ نہیں میں نہیں جانتا۔ میں تو لوگ جو کہتے تھے وہ کہہ دیتا تھا"۔ راوی: اسما بنت ابو بکرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۷ اور ۱۸۳)۔

حدیث ۸۷۵: رسول اکرمؐ کے پاس مال غنیمت لایا گیا۔ وہ جب تقسیم کیا گیا تو ان میں چند ایسے بھی تھے جنھیں کچھ نہ مل سکا۔ حضورؐ کو خبر ملی کہ جو حصے سے محروم رہ گئے وہ ناراض ہیں۔ آپؐ نے فرمایا "جسے میں نہیں دیتا وہ بخدا میرے نزدیک زیادہ محبوب ہیں۔

میں انھیں اللہ تعالیٰ کی غنا کے حوالے کر دیتا ہوں"۔۔۔ عمرو بن تغلبؓ بھی حصے سے محروم لوگوں میں سے تھے۔ اس ارشاد کے بعد انھوں نے کہا "اللہ اور اس کے رسول کے اس ارشاد کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی محبوب نہیں"۔ راوی: عمرو بن تغلبؓ۔

حدیث ۸۷۶: ایک مرتبہ آنحضورؐ نصف رات میں اُٹھے اور مسجد جا کر نماز پڑھی تو اس وقت جو بھی موجود تھا وہ آپؐ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ صبح اس نماز کا سب میں چرچا ہو گیا۔ دوسری رات مزید لوگ آ گئے اور یہ نماز پڑھی۔ پھر صبح اور چرچا ہوا تو تیسری رات اس سے بھی زیادہ جمع ہو گئے۔ چوتھی رات آئی تو مسجد اس قدر بھر گئی کہ جگہ کم ہو گئی۔ اُس روز جب فجر کی نماز ادا ہو گئی تو رسول کریمؐ نے فرمایا "تم سب لوگوں کی موجودگی کسی سے مخفی نہیں لیکن مجھے خوف ہے کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور تم اسے ادا نہ کر سکو۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۸۷۷ تا ۸۷۹: نبی کریمؐ جب خطاب کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے تشہد پڑھتے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا فرماتے اور پھر کہتے " امّا بعد!" اور پھر تقریر فرماتے۔ راویان: ابو حمید ساعدیؓ، مسور بن مخرمہؓ اور ابن عباسؓ۔ (نوٹ: " امّا " عربی زبان میں حرفِ تفصیل ہے۔۔۔ مؤلف)

حدیث ۸۸۰: رسول اکرمؐ (جمعہ و عیدین کو) دو خطبے پڑھتے اور ان کے درمیان کچھ دیر بیٹھا کرتے۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث ۸۸۱: نماز جمعہ میں آنے والوں کا نام لکھنے کے لیے فرشتے مسجد کے دروازے پر ہوتے ہیں اور سویرے پہنچنے والے زیادہ ثواب کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۸۳۵)۔

حدیث ۸۸۲، ۸۸۳: ایک جمعہ کو حضورؐ خطاب فرما رہے تھے کہ ایک صاحب داخل ہوئے اور خطبہ سننے بیٹھ گئے۔ آپؐ نے اپنا خطاب روکا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور پہلے دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) پڑھو۔ راویان: جابر بن عبد اللہؓ اور عمرو بن دینارؒ۔

حدیث ۸۸۴: جمعہ کا دن تھا۔ آنحضرتؐ خطاب فرما رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور حضورؐ سے عرض کیا کہ میرے گھوڑے تباہ ہو گئے اور میری بکریاں برباد ہو گئیں۔ آپؐ ہمارے لیے بارش کی دعا فرما دیجے۔ حضورؐ نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور دعا فرمائی۔ راوی: انسؓ۔

حدیث۸۸۵: ایک سال لوگ قحط میں مبتلا ہو گئے۔ حضورؐ جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے کہ ایک اعرابی (عرب بدّو) کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ! ہمارا مال تباہ ہو گیا، ہمارے بچے مر گئے۔ دوسرا (شخص بھی) کھڑا ہوا اور اسی طرح سے فریاد کی اور درخواست کی کہ ہمارے لیے بارش کی دعا فرما دیجے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور بارش کے لیے دعا فرمائی۔۔۔وادی قناۃ میں ایک مہینے تک بارش ہوتی رہی اور ہر جانب ہرا بھرا ہو گیا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۸۸۶: جمعہ کا خطاب ہو رہا تھا۔ اس دوران حاضرین میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ۔ حضورؐ نے فرمایا جب خطبہ ہو رہا ہو تو اس وقت خود تیرا یہ فعل بھی لغو ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ [یعنی جمعہ کا خطبہ خاموشی اور پوری توجہ سے سننا ضروری ہے ۔۔۔ مؤلف]۔

حدیث۸۸۷: رسول کریمؐ نے فرمایا جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ جس وقت کوئی نماز پڑھے اور اس ساعت دعا کرے تو وہ دعا قبول ہوتی ہے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث۸۸۸: ایک مرتبہ آنحضرتؐ کے ساتھ ہم سب (جمعہ) کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک قافلہ اپنے اونٹوں پر غلّہ لادے پہنچا۔ لوگ اس قافلے کی طرف ٹوٹ پڑے اور حضورؐ کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ اس پر یہ آیت اتری، وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا، [یعنی اور لوگ تجارت اور تماشے کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور تم کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں، (سورۃ الجمعہ: ۱۱)]۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔

حدیث۸۸۹: رسول اکرمؐ نماز ظہر سے پہلے اور بعد ۲ رکعت پڑھتے تھے۔ مغرب کے بعد ۲ رکعت نماز اپنے گھر میں پڑھا کرتے۔ عشا کے بعد ۲ رکعت ادا فرماتے تھے۔ اور جمعہ کو ۲ رکعت نماز گھر پہنچ کر پڑھتے۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث۸۹۰: ایک خاتون اپنے کھیت میں چقندر بویا کرتی تھیں۔ پھر وہ ہر جمعہ کو اس کی ایک ہانڈی تیار کرتیں۔ ہم ان خاتون کے پاس جمعہ کی نماز پڑھ کر پہنچتے اور وہ ہمیں ہاتھ کی بنائی ہوئی چقندر کھلاتیں۔ ہم اسے چاٹتے رہ جاتے۔ اور پھر اگلے جمعہ کا انتظار کرتے۔ راوی: سہل بن سعد ساعدیؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۸۹۱: ہم عام دنوں میں نہ تو دوپہر میں کھانا کھاتے اور نہ ہی قیلولہ کرتے۔ مگر ہر جمعہ کو ہم کھانا بھی کھاتے اور آرام بھی کرتے۔ راوی: سہل بن سعد ساعدیؓ۔

حدیث۸۹۲: ہم جمعہ کے دن نماز کے بعد لیٹتے تھے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۸۹۳: ہم جمعہ کو آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز جمعہ ادا کرتے، پھر (گھر جا کر) قیلولہ کیا کرتے۔ راوی: سہلؓ۔

Siddiqui Publications